سوال

(302)عذاب قبر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت پر عذاب ہوتا ہے زندہ لوگوں کے رونے سے جو کہ (بین کر کر کے روتے ہیں) عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یقین ومرفوع

1۔اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (بخاری ومسلم، نسائی، موطا امام مالک)

خلاف سوال نمبر2۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔"اللہ عافیت دے عبدالرحمن (عبداللہ بن عمر) کو وہ بھول گئے، ایک یہودن عورت کی قبر تھی جس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہاں سے گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ اوپر رو رہے ہیں او نیچے اس کو عذاب قبر ہو رہا ہے۔

خلاصہ: دونوں میں سے صحیح کون ہیں؟ اگر دونوں صحیح ہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خلاف کیوں کہا؟ ان دونوں کا اصل پورے دلائل سے پوری دنیا تک پہنچے۔(ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات بالکل صحیح ثابت ہے کہ میت پر لوگوں کے بین کر کے آواز کے ساتھ رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے یہ عذاب والی روایت اپنے مفہوم کے ساتھ درج ذیل صحابہ نے بیان کی ہے۔

عمر بن الخطاب، عبداللہ بن عمر: (صحیح البخاری:1288،1287،1286 وصحیح مسلم:929،928،927)

عمران بن حصین: (النسائی 4/15ح185 وصححہ ابن حبان:742)

مغیرہ بن شعبہ: (البخاری:129 ومسلم:933)

سمرہ بن جندب: (الطبرانی الکبیر 7/216ح6896)وغیرھم)

یہ حدیث متواتر ہے۔ دیکھئے قطف الازھار المتناثرہ فی الاخبار المتواترۃ للسیوطی (ح44) ولظم المتناثر من الحدیث المتواتر للکتانی (ح106)

اس پر سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اور سیدنا عمرو دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی احادیث میں کوئی تعارض نہیں ہے امیر المومنین فی الحدیث اور امام الدنیا فی فقہ الحدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"قَولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ المَيِّتُ بِبَعضِ بُكَاءِ أَهلِهِ عَلَيهِ إِذَا كَانَ النَّوحُ مِن سُنَّتِهِ.....فَإِذَا لَم يَكُن مِن سُنَّتِهِ فَهُوَ كَمَا قَالَت عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزرَ أُخرَى"

میت کو اس کے گھر والوں کے بعض رونے پیٹنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ بشر طیکہ یہ رونا پیٹنا اس کی رضامندی سے جاری ہو اور اگر وہ اس طریقے کو جاری کرنے والا نہیں تھا تو وہی بات ہے جو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں کہ کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (صحیح البخاری کتاب الجنائز باب 32 قبل ح1284)

یعنی اگر کوئی شخص رونے پیٹنے پر راضی تھا اور اس سے منع نہیں کرتا تھا تو اس پر عذاب ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص اس پر راضی نہیں تھا یا یہ حرکت خود بھی نہیں کرتا تھا اور اس سے منع کرتا تھا تو اس پر اس کی وجہ سے عذاب نہیں ہوگا۔ اس طرح دونوں طرح کے اقوال میں تطبیق ہو جاتی ہے اور یہی راجح ہے۔ والحمدللہ (الحدیث:1)(شہادت، جولائی 2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب الجنائز۔ صفحہ548

محدث فتویٰ